السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ مجھ سے بہت محبت کرتی اور مجھ پر بے حد شفقت کرتی ہیں 'شاید اس کا سبب میری کمزوری اور بیماری ہے لیکن ان کی محبت تمام حدود سے تجاوز کر گئی ہے۔ میں اس وقت اکیس برس کی ہوں لیکن والدہ مجھ سے اس طرح معاملہ کرتی ہیں گویا میری عمر دس سال ہو، اگر انہیں معلوم ہو کہ میں نے کھانا نہیں کھایا تو وہ مجھے اپنے ہاتھ سے کھلانے لگ جاتی ہیں میں بھی الحمد للہ! ان سے بہت نرمی سے بات کرتی ہوں اور ان کی فرماں بردار ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اکثر وبیشتر والد اپنی اولاد سے اسی طرح محبت کرتے ہیں اور ان پر شفقت کرتے ہیں۔ والدین یا ان میں سے کسی ایک کے دل میں محبت کا یہ جذبہ کسی سبب یا بغیر سبب کے اس طرح فراواں ہوتا ہے ک۔ شاید اس کا سبب کسی بچے یا بچی کی مکمل اطاعت وفرماں برداری یا بیماری اور کمزوری ہوتا ہے 'جو اس کمزور کے ساتھ زیادہ محبت وشفقت پر مائل کرتا ہے لیکن زیادہ محبت وشفقت کی وجہ سے بسا اوقات نقصان بھی ہونے لگتا ہے جیسا کہ سوال میں ذکر کیا گیا ہے 'لہذا اس صورت میں اولاد کو چاہیے کہ کہ وہ اپنی ماں یا باپ سے معذرت کرے اور بتا دے کہ اسے اس قدر نگہداشت کی ضرورت نہیں ہے۔ اور والدین کو بھی چاہیے کہ وہ محبت وشفقت کے اعتبار سے اپنی تمام اولاد سے یکساں سلوک کریں حتیٰ کہ بعض علماء سلف سے منقول ہے کہ وہ عدل وانصاف کے پیش نظر بوسے وغیرہ میں بھی اپنی اولاد سے یکساں سلوک کرتے تھے تاکہ نبی ﷺ کے اس ارشاد گرامی پر عمل کر سکیں:

((اتقوا اللہ واعدلوا بین اولادکم)) (صحيح البخاري 'الهبة باب الاشهاد فی الهبة ح: ٢٥٨٧ وصحیح مسلم 'الهبات' باب کراہة تفضیل بعض الاولاد فی الهبة' ح: ١٦٢٣))

''اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں عدل وانصاف کرو۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص239

محدث فتویٰ